

حکومت پٹرول کی قیمتیں کم کرنے کیلئے اتوار تک تجاویز پیش کرے، سپریم کورٹ، موبائل فون کارڈ پر ٹیکسز کی کٹوتی تاحکم ثانی معطل

 jang.com.pk/news/516676

اہم خبریں

اسٹاف ریویو

06 جولائی ، 2018



اسلام آباد) نمائندہ جنگ، نیوز ایجنسیاں (سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ حکومت پٹرول کی قیمتیں کم کرنے کیلئے اتوار تک تجاویز پیش کرے، جبکہ موبائل فون کارڈ پر ٹیکسز کی کٹوتی تاحکم ثانی معطل کر دی، پٹرولیم قیمتیں میں اضافے کیخلاف از خود نوٹس کیس کی سماعت کے دوران چیف جسٹس جناب ثاقب نثار نے ریمارکس دیئے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں یکدم کیوں بڑھانی گئی ہیں؟ حکومت کو اس کا جواز دینا ہو گا، تمام فریقین کے ساتھ مل بیٹھیں اور سوچیں کہ کسی بھی فریق کا نقصان کے بغیر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کتنی کم ہو سکتی ہیں، پیٹرول پر 37.63، بائی اسپیڈ ڈیزل 52.24 ملی کا تیل 22.93، لائٹ ڈیزل پر 17.19 روپے فی لیٹر ٹیکسز، ڈیوٹیز عائد ہیں، پی ایس او، موبائل کارڈ پر ٹیکس صرف 10 دن کیلئے معطل نہیں کیا تھا، تفصیلات کے مطابق پٹرولیم قیمتیں میں بلا جواز اور ظالماںہ اضافہ کے حلاف از خود نوٹس کیس کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے قیمتیں میں کمی کے حوالے سے اثار نی جنرل کو وفاقی حکومت سے بدایات لینے کی مہلت دیتے

بؤے کہا ہے کہ حکومت پٹرول کی قیمتیں کم کرنے کیلئے اتوار تک تجاویز پیش کرے، چیف جسٹس میان ثاقب نثار نے قیمتیں میں حالیہ اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے بؤے ریمارکس دیئے ہیں کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں یکدم کیوں بڑھانی گئی ہیں؟ حکومت کو اس کا جواز دینا ہو گا، پیٹرول بماری روزمرہ زندگی کی بنیادی ضرورت بن چکا ہے، جس سے حکومت نے عام لوگوں کی پہنچ سے باہر کر دیا ہے، مختلف قسم کے ٹیکس لگانا غیر منصفانہ ہے، دیگر غیر اہم چیزوں پر ٹیکس عائد کریں، جس کا عام لوگوں کی زندگیوں پر بوجہ نہ پڑے، قوم پہلے ہی پسی بؤے ہے، بوجہ نہ ڈالیں، دوران سماعت پی ایس او نے روان ماہ کیلئے پٹرولیم مصنوعات پر عائد ٹیکسون کی تفصیلات عدالت میں جمع کر دیں، جس کے مطابق پٹرولیم مصنوعات پر صارفین سے ڈیلرز کمیشن، اور ایم سیز مارجن کی وصولی کے ساتھ پیٹرول

اور بائی اسپیڈ ڈیزل پر الگ سے کسٹم ڈیوٹی بھی وصول کی جا رہی ہے، جبکہ سپریم کورٹ نے موبائل فون کارڈز پر ٹیکسٹ کی کٹوتی کو تاحکم ثانی معطل رکھنے کا حکم دیا ہے، چیف جسٹس کی سربراہی میں جسٹس عمر عطا بند یا ل اور جسٹس اعجاز الاحسن پر مشتمل بینج نے جمعرات کے روز ارخود نوٹس کی سماعت کی، ڈپٹی اٹارنی جنرل ساجد الیاس بھٹی اور اٹارنی جنرل خالد جاوید پیش ہوئے، فاضل چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ ہمارے نوٹس لینے کے بعد یکدم پڑول کی قیمت میں 7 روپے فی لٹر مزید اضافہ کیوں کیا گیا ہے؟ جس پر ڈپٹی اٹارنی جنرل نے بتایا کہ عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ بوا اور پاکستانی روپے کی قدر میں کمی ہوئی ہے، جس کے سبب قیمتیں بڑھائی گئی ہیں، چیف جسٹس نے کہا کہ حکومت اپنا خسارہ پورا کرنے کے لیے سیلز ٹیکس کسی اور چیز پر بھی لگا سکتی ہے، جسٹس عمر عطا بندیوال نے کہا کہ سب سے بنیادی چیز ڈیزل کی قیمت میں 15 روپے فی لٹر اضافہ کیا گیا ہے جوکہ ظلم ہے، جسٹس اعجاز الاحسن نے ریمارکس دیے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے کھانے پینے کے چیزوں کو قیمتیں بھی بڑھ جاتی ہیں، سیل پرائس اور لینڈ پرائس میں بہت فرق ہے، چیف جسٹس نے کہا کہ کہیں نہ کہیں کچھ نہ کچھ ضرور بوربا ہے؟ کبھی سیلز ٹیکس بڑھا دیتے ہیں اور کبھی کسٹم ڈیوٹی میں اضافہ کر دیا جانا ہے، میں پیٹرولیم قیمتوں کے حوالے سے اس شعبہ کے مابین کی رائے لینا چاہتے ہیں، انہوں نے ڈپٹی اٹارنی جنرل کو بدایت کی کہ عدالت کو پیٹرولیم قیمتوں سے متعلق پچھلے 3 ماہ کا بریک اپ دیا جائے، آپ کی روپرٹ کے مطابق یہ ایکس ریفارنری ریٹ ہے تو پھر بتائیں کہ 30 روپے ٹیکس لینے کا کیا جواز بتتا ہے؟ جس پر ڈپٹی اٹارنی جنرل نے کہا کہ پیٹرولیم قیمتوں پر ایس اور طے کرتا ہے، اور یہ ساری تفصیلات وہ بتاسکتے ہیں، پہلے قیمتیں کم ہوئے پر ٹیکس کم ہو جایا کرتے ہے، یہنے الاقوامی مارکیٹ میں پیٹرولیم قیمتوں میں اضافے سے سیلز ٹیکس میں بھی زیادہ بوگیا ہے، چیف جسٹس نے کہا کہ اگر پیٹرولیم قیمتوں بڑھ رہی ہیں تو ٹیکس ایڈجسٹ کریں عوام پر اس کا بوجھ نہ ڈالیں، لوگ یہ بوجھ اٹھا نہیں سکتے ہیں، جسٹس اعجاز الاحسن نے استفسار کیا کہ کیا آپ اس بات سے اتفاق کر سکتے ہیں کہ ڈیلر مارجن کم بوسکتا ہے جس پر اٹارنی جنرل نے کہا کہ ڈیلر مارجن سال کے بارہ مہینے کے لیے طے ہوتا ہے اور یہ ابھی ابھی بی بڑھایا گیا ہے، چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ جب سب چیزیں بڑھا دی جائیں تو اس کا سارا بوجھ لوگوں پر ہے آنا ہے، سفر کے لئے پانچ روپے کرایہ دینے والے سے اگر یکدم 10 روپے لیں گے تو پہلے وہ اپنے بیٹ پر کٹ لگائے گا پھر بچوں کی فیسوں پر اور پھر اسے اپنی خوشیوں پر بھی سمجھوٹہ کرنا پڑے گا۔